۴۹ ۔ تجربہ بہترےن اُستاد ہے

اپنے بچے کو سےکھنے کا حکم دے کر والدےن اُسے تجربہ کرنے کی اجازت دےتے ہےں۔ اس طرح اےک بچہ اپنے طرز عمل سے اس کا بہتر نتےجہ درےافت کر سکتا ہے۔ ہم اپنی غلطےوں سے سےکھتے ہےں ۔ جب خدا انسان کو اجازت دےتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے انتخاب کرنے کے لئے آزاد ہے تو اس وقت انسان اس بچے کی مانند ہوتا ہے جو اپنے تجربے سے بہتر باتےں سےکھتا ہے۔ جب ہم صاف طور پر دےکھتے ہےں کہ خدانے زمانوں کے درمےان انسان کو کےا کچھ سےکھاےا تو ہمےں معلوم ہوتا ہے کہ خدا عقل مند والدےن کی طرح ہے جو انسان کو زندہ رہنا سکھاتا ہے ۔ (زندگی گزارنا سکھاتا ہے)۔ ےہ کام باغ عدن مےں شروع ہوا جب انسان کو پہلی بار چناؤ کی اجازت دی گئی ۔ اور مکاشفہ کی کتاب کے اختتام پر صرف اُن لوگوں کا ذکر کےا گےاہے جو غالب آکر خدا کی مانند بن جائےں گے۔

خدانے اُس وقت موسیٰ سے کلام کےا جب وہ ملک مصر مےں اپنے لوگوں کی غلامی سے آزادی کا متمنی تھا ۔(خداوندنے موسیٰ سے کہا کہ) "... اُس (فرعون) سے کہنا کہ ...مےرے لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ بےابان مےں مےری عبادت کرےں ..." (خروج ۱۶:۷)۔ ےہ بلاوا کبھی تبدےل نہےں ہوتا اور خدا ابھی تک آزادی کے لئے بلا رہا ہے ۔ اور صرف وہی اس انتخاب سے فائدہ اُٹھاتے ہےں جو اُس سے پےار کرتے اور اُس کی پوجا مےں مگن ہےں ۔

خدانے پاک پہاڑ پر موسیٰ کو دس احکام دےئے تاکہ اُس کے لوگ اس الہیٰ شرےعت کی پےروی کرےں ۔ ےسوع کے زمانہ مےں ےہ شرےعت محبت اور پرستش سے زےادہ اہم ہو گئی تھی اور فقےہ اور فرےسی جو تعلےم دےتے تھے اُس کے مطابق اس پر عمل کرنا انسانوں کے لئے نا ممکن تھا ۔ ےسوع مسےح نے سےکھاےا کہ شرےعت کا خلاصہ ےہ ہے کہ خدا اور اےک دوسرے سے پےار کرےں ۔ اُس نے سکھاےا کہ پشیمان ہونا اس قابل بناتاہے کہ ہم ہر اےک شرمناک گناہ کی معافی حاصل کر کے بادشاہی مےں داخل ہوں ۔ اور اُس کے کلوری پربہائے گئے خون کے باعث اب موسوی شرےعت کی جگہ خدا کا فضل ہمےں بخشا گےاہے ۔ خدا ہمےں اپنا پاک روح عطائ کرتا ہے ۔ اس طرح اُسے ڈھونڈنے والے بخوبی جان جاتے ہےں سچ اور جھوٹ کےاہے ۔ اور اُس کے محبت سے بھرپور قوانےں کی بجاآوری سے اس کی فرمانبرداری کرتے ہےں ۔

شاگردوں کوعےد پنتکست پر ےہ اختےار ملا کہ اپنے خداوند کی کھلم کُھلا گواہی دےں ۔لےکن انسانوں کے طور پر اپنے فےصلے خود کرنے سے مسےحی کلےسےا ئ بہت سے فرقوں مےں تقسےم ہو گئی ۔ خدا کی طرف سے ملنے والی آزادمرضی کے باوجود انسان نااتفاقی کی حالت مےں اُس کی حکمت اور کام کو بخوبی دےکھ سکتے تھے ۔ خدا بڑی وفاداری کے ساتھ اپنی کلےسےا ئ سے پےار کرتا ہے تاکہ ہم سےکھ جائےں کہ اےک دوسرے سے محبت کرنے کے لئے ہمےں اُس کی مدد کی ضرورت ہے ۔ جب سے انسان نے ےہ فےصلہ کرنے کے لئے کہ نےکی اور بدی کےاہے اپنی آزاد مرضی سے منفی طرز عمل اپناےاہے ۔ خدانے اجازت دی ہے کہ وہ اپنے تجربات سے سےکھے ۔

آج کل ہم ہر طرف سے بدعتی اور اُلجھی ہوئی تعلےمات سے دو چار ہےں ۔ جس کے لئے بہت سے لوگ بائبل کا حوالہ

دیتے ہیں۔ ہم ویسے ہی چلاتے ہیں جیسے حوا سے کہا گیا تھا کہ "کیا خدانے واقعی کہا ہے"؟ (پیدائش ۳:۱)۔ آزمائش ہمارے فیصلوں کو ناکارہ بنادیتی ہے تاکہ ہم خداکے بغیر کسی اور پر ایمان میں بڑھتے جائیں۔ صرف دُعائوں اور کلام خدا کی تلاوت کے باعث ہم خدا کی راہ کے بارے میں جان سکتے ہیں۔ شیطان نے یسوع کے سامنے غلط طریقے سے کلام مقدس کا حوالہ پیش کیا (متی ۴:۱۔۱۰)۔ پس ہمیں کبھی بھی صرف ایک آیت کو الگ کر کے اپنے نکتہ نظر کو ثابت نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ ضرور ہے کہ حوالہ کے سیاق و سباق کو بھی پڑھیں۔

خدا ہمیں تعلیم دینا چاہتا ہے اور ہمیں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اسطرح ہم وہ سب کچھ سننے کے قابل ہوں گے جو وہ ہمیں سکھانے کا خواہش مند ہے۔ اُس نے ہمیں آزاد مرضی عطائ کر کے یہ اجازت دی ہے کہ اس عظیم سبق کو سیکھیں کہ ہم اپنے آپ نیکی اور بدی کو پہچان نہیں سکتے اور نہ ہی ایک دوسرے سے پیار کر سکتے ہیں۔ (اس سب کے لئے ہمیں) خدا کی ضرورت ہے۔